

18470

۱/۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام اس مسئلہ میں کہ اگر کسی شخص نے ایک دفعہ عمرہ کر لیا ہو اور دو سال کے اندر دوسری بار عمرہ کرنا چاہتا ہے تو سعودی حکومت کی طرف سے مدت کے اندر دوبارہ عمرہ کرنے پر دو ہزار ریال ٹیکس ادا کرنا ضروری ہوتا ہے، اب اگر کوئی شخص ٹیکس سے بچنے کیلئے جھوٹ بولے بغیر اور دھوکہ دینے بغیر اپنا پرانا پاسپورٹ خود یا کسی اور کے ذریعے ضائع کر دیتا ہے مثلاً پاسپورٹ جلا دیتا ہے یا اس پر سیاہی گرا دیتا ہے یا اپنے پاسپورٹ میں بار کوڈ نمبر پر اسٹیکر لگا دیتا ہے (جس سے وہ پاسپورٹ مشین میں پڑھا نہیں جاتا) تو کیا کسی کا اس طرح کرنا جائز ہے، جس میں جھوٹ بولے بغیر نیا پاسپورٹ بنوایا جاسکتا ہے جس کا مقصد یہ ہے کہ جو کام ستر اسی ہزار میں ہو گا وہ چھ ہزار میں حیلہ اختیار کر کے کیا جاسکتا ہے، جبکہ اور بہت سی جگہوں پر ہم ٹیکس سے بچنے کی مختلف صورتیں اختیار کرتے ہیں، کیا ان اس کی اجازت ہوگی، یا ٹیکس سے بچنے کے لئے کوئی اور طریقہ بتادیں۔

والسلام

محمد نفیس شیخوپوری
جھبران منڈی ضلع و تحصیل شیخوپورہ

0303-4633066



جیوا منسلک ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
الجواب حامدًا ومصليًا

سوال ذکر کردہ صورتیں درج ذیل مفسد پر مشتمل ہے، ایک قانون کی خلاف ورزی اور دوسرا دھوکہ دہی، پہلی صورت سے متعلق تفصیل یہ ہے کہ مسلمانوں کی حکومت اگر کسی مصلحت کے لئے کوئی قانون بنائے اور وہ کام واجب بھی نہ ہو تو حتی الامکان اس کی پابندی لازم ہے اور اس پابندی کو توڑنے کے لئے جھوٹ یا دھوکہ دہی جائز نہیں اور جہاں تک دو سال میں دوبارہ عمرہ کا معاملہ ہے تو اس قانون سے سعودی حکومت کا مقصد یہ ہے کہ لوگ جلدی جلدی عمرہ نہ کریں، سوال میں اپنا پاسپورٹ ضائع کرنے کی جو صورتیں ذکر کی گئی ہیں ان میں دھوکہ دہی ہے جو دیگر گناہوں میں مبتلا ہونے کا سبب بھی بن سکتی ہیں، اور اس میں ایک پہلو یہ بھی ہے کہ پاسپورٹ حکومت وقت کی ملکیت ہوتا ہے جسے جان بوجھ کر خود ضائع کرنا درست نہیں۔

فی رد المحتار ۱۷۲/۲

قال فی الظہیریۃ: وهو تأویل ماروی عن أبی یوسف ومحمد فإنهما فعلا ذلك لأن هارون أمرهما أن یکبیرا بتکبیر جدہ فعلا ذلك امتثالا له لا مذهبا واعتقادا قال فی المعراج لأن طاعة الإمام فیما لیس بمعصیة واجبة

مرقاة المفاتیح شرح مشکاة المصابیح ج ۹۲/۱۱

عن ابن عمر وزاد مسلم: من غشنا: أي: خاننا وترك النصیحة لنا كأن ستر العیب فی السلسلہ لیس منا: قال السیوطی: روی الترمذی عن أبی هريرة مرفوعا بلفظ: من غش فلیس منا - قال بعضهم: وفي لفظ: من غشنا فلیس منا - وفي أكثر طرقه أن ذلك بسبب طعام رآه فی السوق مبتلا داخله أخرجه الشیخان عن أبی هريرة وروی الطبرانی وأبو نعیم فی الحلیة عن ابن مسعود مرفوعا ولفظه: من غشنا فلیس منا والمکر والخداع فی النار - روی أحمد

والترمذی عن عثمان: من غش العرب لم یدخل فی شفاعتی ولم تنله مودتی واللہ اعلم بالصواب



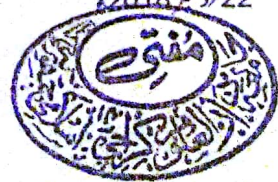
دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی
۱۳ رجب الثانی ۱۴۳۷ھ
22 دسمبر 2018ء

الجواب صحیح
۱۴/۲/۱۴

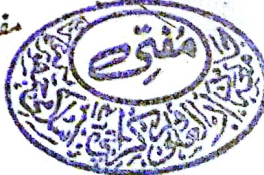
الجواب صحیح
بندہ محمد رفیع عثمانی عفی عنہ
۱۲-۲-۱۴۳۰ھ



الجواب صحیح
اتحادیہ دارالافتاء
مفتی جامعہ دارالعلوم کراچی
۱۳ رجب الثانی ۱۴۳۷ھ
22 دسمبر 2018ء



الجواب صحیح
۱۲-۲-۱۴۳۰ھ



00.031